

## پریس ریلیز

# عین الحلوۃ کے افسوس ناک واقعات اور حزب التحریر لبنان کے وفد کا دورہ

اُن افسوس ناک واقعات کے تناظر میں جس نے عین الحلوۃ میں ہمارے لوگوں کو متاثر کیا ہے جن کے دوران حزب التحریر نے بار بار مسلمان لہو کی حرمت کے حوالے سے خبردار کیا جبکہ ایک ذی روح کے قتل کی ممانعت ہو جس کو اللہ نے ممنوع فرمایا ہے، جب تک کہ اُس کا قتل برحق نہ ہو، اور ایک مسلمان کے اپنے بھائی پر بندوق تاننے کی ممانعت ہو تو اُس کا قتل کیسے ہو سکتا ہے؟ اور پارٹی کا ان واقعات اور اس سے پہلے ہونے والے واقعات کا بیرونی ایجنڈے سے تعلق کے بارے میں خبردار کرنا ہو، اور یہ کہ ان لڑائیوں میں استعمال ہونے والی ہر بندوق کا مقصد اس کیمپ اور اس کے لوگوں کو ایسے رنگ میں رنگنا ہے جس کے ذریعے ہر دشمن اس قابل ہو سکے کہ وہ دھمکے دی، انتہا پسندی اور ان جیسے ملتے جلتے ناموں جن کی بنیاد اور سمت معلوم ہو چکے ہیں، کی آڑ میں اپنا ایجنڈا مسلط کر سکے۔ اور یہ کہ ہر مخلص آواز کو، چاہے وہ کتنی مختصر ہو اور کسی بھی جگہ سے اُٹھے، مسترد کر دیا جائے۔ اور پارٹی کا اس بات پر زور دینا کہ عین الحلوۃ کیمپ اور دیگر فلسطینی کیمپوں کے معاملات کو سیکورٹی کے خطرے کی طرح نہ دیکھا جائے جس سے وہی نتائج برآمد ہوں جو دوسرے کیمپوں کے معاملات کو اسی طرز پر حل کرنے کے سبب ہوئے، جس میں نہر البارد کیمپ مشہور ہے، اور یہ کہ اس کا بنیادی حل سیاسی اداکاروں کے ساتھ سیاسی تقاضے ہیں۔

ان واقعات کی روشنی میں اور اس تنبیہ کہ ذریعے حزب التحریر ولایہ لبنان نے اسلامی اور فلسطینی قیادتوں سے ملاقاتیں کیں، اپنا کتبہ نظر پیش کیا اور اپنے اس موقف پر خوب زور دیا جو مسلمانوں کے درمیان آپس کی لڑائی کو مسترد کرتا ہے اور ایک دین اور ایک مسئلے کے حامل لوگوں کے درمیان معاملات کو ہتھیاروں سے، خون بہا کر یا پروپیگنڈا سے حل کرنے کو بھی مسترد کرتا ہے۔

اس دور میں حزب التحریر کی نمائندگی حزب التحریر ولایہ لبنان کے انتظامی بورڈ، پارٹی کی مرکزی رابطہ کمیٹی اور ولایہ لبنان میں حزب التحریر کے میڈیا آفس کے ممبران اور عین الحلوۃ کیمپ اور اس کے اطراف میں موجود حزب التحریر کے قائدین اور کارکنوں نے کی۔

وفد نے اپنے دورے کا آغاز لبنان میں الفتح موومنٹ کی قیادت سے سڈان میں واقع اس کے دفتر میں ملاقات سے کیا۔ جس کی نمائندگی لبنان میں موومنٹ کے سیکریٹری فہمی ابو الوردات، انقلابی کونسل کے ممبر رفعت شفاع اور سڈان میں PLO اور الفتح موومنٹ کے ٹوٹے ہوئے گروہوں کے سکرٹری بریگیڈیر جنرل ماہر عیسیٰ نے کی۔ پھر پارٹی وفد نے بریگیڈیر جنرل محمود عیسیٰ المعروف 'علیو' سے ملاقات کی جو کہ سڈان اور جنوب میں الفتح موومنٹ کے اندر ہی ایک ترقی پسند موومنٹ کے قائد ہیں۔

پھر وفد عین الحلوۃ کیمپ میں اسلامی فوجوں سے ملاقات کی طرف بڑھا جس کی نمائندگی مجاہد اسلامک موومنٹ کے قائد اور اسلامی فوجوں کے سکرٹری شیخ جمال خطاب نے کی جو کہ مجاہد اسلامک موومنٹ کے ایک وفد کی قیادت کر رہے تھے۔ اور شیخ ابی طارق السعدی، اسلامک عنقات الانصار آفیشل جو کہ عنقات الانصار کے ایک وفد کی قیادت کر رہے تھے۔

حزب التحریر کے اس دورے کی بنیاد مسلمانوں کے مفادات کا تحفظ ہے جو کہ اللہ کی طرف سے ایک قانونی فرض کی حیثیت سے ہر اُس شخص کی گردن پر ہے جس کو اللہ نے مسلمانوں کے امور میں سے کسی معاملے کا ذمہ دار بنایا ہے۔ اسلامی احکام کی طرف نشاندہی کرنا اور اس بات پر زور دینا کہ اسلامی احکام کی صاف، شفاف اور خالص آگہی کی اشاعت ہی ان کی نوجوان نسل کی حفاظت کرے گی۔ خاص طور پر ان میں سے جذباتی نوجوانوں کی کہ دشمن نفرت اور لڑائی کی آگ بھڑکا کر ان کا ناجائز استعمال نہ کر لے اور اسلام، مسلمانوں اور اسلامی نظاموں کی تصویر کو بگاڑنے کی کوششوں سے اُن کی حفاظت ہو جائے۔

آخر میں ہم اُس گرم جوش استقبال کے لئے شکریہ ادا کرتے ہیں جو ہمیں دیا گیا اور میزبانوں کی ملاقاتوں کے لئے، اور جو کچھ گہرائی میں بیان کیا گیا اُس کے جواب کے لئے، اور ہمارے لوگوں اور ملک کے بھلے کی خاطر ان ملاقاتوں کو جاری رکھنے کی ضرورت پر زور دینے کے لئے بھی شکریہ ادا کرتے ہیں۔

اللہ کی خوشی ہی ہمارا مقصد ہو اور وہ سیدھے راستے کا ہنما ہے۔

## ولایہ لبنان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس